© rasailojaraid.com

منصوصات قرآنی کی ہے اور اسی لئے فرض یا واجب ہیں اور ان میں کمی بیشی نہیں ہوسکتی لیکن حمل وغیرہ کی مدت مقادیر کی اس قسم میں داخل نہیں قرآن میں اقل مدت حمل پر تو دلالت ہوتی ہے۔ لیکن اکثر مدت کی تحدید پر کوئی اشارہ بھی نہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی قول بھی موجود نہیں۔ حضرت عائشہ نے جو کچھ فرمایا وہ ان کی ذاتی رائے ہے۔ یہ حالات اس امر کا قرینہ ہیں کہ مسلمانوں کے ارباب علم وفضل۔ علم تجزیہ اور مشاہدہ کی روشنی میں مدت زیر بحث کا تعین کر سکتے ہیں۔ ان وجوہ کے باعث ہمارے نزدیک ایک حضرت عائشہ کے قول پر ہی انحصار کر لینا درست نہیں ہے اور اس میں طبعی اور غیر طبعی مدت کا فرق اور ہر مدت کے لئے ثبوت نسب کے سلسلے میں الگ الگ احکام بھی ہونے چاہئیں۔

نوائے عصر:۔ از جناب یحیٰی اعظمی تقطیع کلاں اعلیٰ طباعت قیمت -/۳

پتہ:۔ دار المصنفین۔ اعظم گڈھ۔ یو۔پی۔

جناب یحیٰی اعظمی اردو زبان کے کہنہ مشق اور صاحب فن شاعر ہیں۔ وطنی تعلق سے مولانا شبلی اور اقبال سہیل دونوں سے کسب فیض کیا ہے۔ اس بنا پر موصوف کے کلام میں وہی روانی تسلسل شگفتگی اور صحت زبان وبیان کا وہی اہتمام ہے جو ان دونوں بزرگوں کی شاعری میں نظر آتا ہے۔ آپ کے صاحب فن ہونے کی سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ مشاعرہ کے شاعر نہیں ہیں۔ پہلے "نوائے حیات" کے نام سے کلام کا ایک مجموعہ شائع ہو کر ارباب نظر سے خراج تحسین حاصل کر چکا ہے۔ اب یہ دوسرا مجموعہ ہے جس میں قومی اور ملی مسائل پر نظمیں ہیں اور یاد رفتگان کے زیر عنوان بعض اکابر ملک وقوم کے مرثیے بھی ہیں۔ ہماری شاعری کا قدیم آہنگ ورنگ جو اب دستبرد زمانہ کے ہاتوں ایک برگ خزاں دیدہ بنتا جا رہا ہے۔ یہ نظمیں اس کی مکمل آئینہ دار اور بہترین ترجمان ہیں۔ امید ہے کہ شعر وادب کا سنجیدہ ذوق رکھنے والے اصحاب اس کی قدر کریں گے۔

© rasailojaraid.com